السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان مسلمانوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے، جو خودساختہ قوانین کے مطابق فیصلے کرتے ہیں حالانکہ ان کے پاس قرآن کریم اور سنت مطہرہ موجود ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کے لوگوں کے بارے میں جو اپنے آپ کو مسلمان بھی کہلاتے ہیں اور پھر غیر منزل من اللہ سے فیصلے کراتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالی کی شریعت کافی نہیں ہے اور عصر حاضر میں وہ اس قابل نہیں کہ اس کے مطابق حکم دیا جائے، میری رائے وہی ہے جو اللہ تعالی نے اپنے حسب ذیل ارشاد میں فرمائی ہے:

فَلا وَرَبِّكَ لا يُؤمِنونَ حَتّىٰ يُحَكِّموكَ فيما شَجَرَ بَينَهُم ثُمَّ لا يَجِدوا فى أَنفُسِهِم حَرَجًا مِمّا قَضَيتَ وَيُسَلِّموا تَسليمًا ٦٥ ... سورة النساء

’’تمہارے پروردگار کی قسم یہ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور پھر جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے۔‘‘

نیز فرمایا:

وَمَن لَم يَحكُم بِما أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولـٰئِكَ هُمُ الكـٰفِرونَ ٤٤ ... سورة المائدة

’’اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ کافر ہیں۔‘‘

جو لوگ اللہ تعالی کی شریعت کو چھوڑ کر غیر شریعت سے فیصلہ کراتے، اسے جائز سمجھتے اور شریعت الہی کی روشنی میں فیصلہ کی نسبت اسے زیادہ بہتر سمجھتے ہیں تو بلا شک وشبہ وہ دائرہ اسلام سے خارج اور کافر، ظالم اور فاسق ہیں جیسا کہ سابقہ دو آیتوں اور دیگر آیات سے ثابت ہے اور ارشاد باری تعالی ہے:

أَفَحُكمَ الجـٰهِلِيَّةِ يَبغونَ وَمَن أَحسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكمًا لِقَومٍ يوقِنونَ ٥٠ ... سورة المائدة

’’کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم پر خواہش مند ہیں اور وہ جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے؟‘‘

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص118

محدث فتویٰ